Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

جلد ۴۲	بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	نمبر ۵۵

مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۲ نومبر ۱۹۳۰ عیسوی

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصۂ مضمون	نمبر صفحہ
۱		
۲	احکام اجلاس ہمایوں بندگان حضور دام اقبالہم و ملکہم	۲ تا ۶
۲	احکام منسٹر صاحبان بہادر	۶
۳	حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم	۷
۴	احکام صاحب چیف منسٹر بہادر	۷
۵	نقشہ حیات ممات	

روبکار اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

واقع ۱۵ نومبر ۱۹۳۰ عیسوی

قبل ازیں حکم ہوچکا ہے کہ جیل کے پولیس پہرہ کو روزانہ فوج ڈیوٹی پر باوردی رہیں۔ کرنل نور محمد خاں بہادر نے خلاف منشائے حکم مذکور بلا وردی ڈیوٹی پر ملازمان پولیس گارڈ کو رہنے کی اجازت دی۔

(۲) ایک سنتری نے دوسرے سنتری کا پہرہ چھوڑ دیا تھا کرنل نور محمد خاں بہادر نے زبانی عرض کیا کہ پہرہ چھوڑنے والے سنتری کو پہرہ میں دیدیا تھا لیکن وہ پہرہ میں سے چلا گیا۔

(۳) جب ہم خاص باغ سے باہر کہیں تشریف فرما ہوتے ہیں تو کرنل نور محمد خاں بہادر ڈیوڑھی پر سوتے ہیں ایک روز بدولت اقبال خاص باغ سے تشریف لیجا چکے تھے اور ہم باغیں ہی جا رہے تھے کرنل نور محمد خاں ڈیوڑھی پر سوگئے تھے۔

لہذا کرنل نور محمد خاں بہادر کا ایک رینک شکست کیا جائے۔ اب وہ لفٹنٹ کرنل رہے پچاس روپیہ ماہانہ تنخواہ کم کیجائے۔ اور جس سپاہی کے پہرہ سے سنتری چلا گیا اوس کا کورٹ مارشل کیا جائے۔

(۴) آج بدولت و اقبال جسوقت فوجی پریڈ پر تشریف فرما ہوئے تو میجر جنرل آرمی منسٹر موجود نہ تھے معلوم ہوا کہ وہ سو رہے تھے دریافت پر اونہوں نے عرض کیا کہ میں نماز پڑھتا ہوں آج نماز میں دیر ہوئی۔ یہ عذر اونکا غیر واقعی ہے جو فوج میں نہایت مذموم بات ہے۔ فوج کا چھوٹ کسی طرح درست نہیں۔ لہذا ایک رینک اون کا شکست کیا جائے۔ اب وہ کرنل رہے۔ دو سو روپیہ ماہانہ تنخواہ کم کیجائے۔

(۵) لفٹنٹ کرنل سید محمود شاہ کمانڈنگ فرسٹ انفنٹری پریڈ پر موجود نہ تھے دریافت پر اونہوں نے عرض کیا کہ درد سر تھا اگر ایسا تھا تو ڈاکٹر سے اجازت کیوں حاصل نہ کی گئی جس سے واضح ہوتا ہے کہ اونکا عذر بھی بناوٹ سے متجاوز ہے۔ یہ بجا نا آئین فوج مذموم ہے۔ لہذا اونکا بھی ایک رینک شکست ہو۔ اب وہ میجر ہے۔

تنخواہ کم کیجائے۔

(۶) سکنڈ لفٹنٹ پریڈ پر نہ تھی کچھ عرصہ کے بعد پریڈ پر آئی۔ دریافت پر لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخان کی تحقیق نے عرض کیا کہ میں وردی کا انسپکشن کر رہا تھا۔ حالانکہ فوجی کتب اور آئین کی رو سے انسپکشن پریڈ پر ہونا چاہئے۔ انکا عذر بھی غلط ہے اور فوج میں جھوٹ کی سخت ممانعت ہے۔ لہذا ایک رینک انکا شکست کیا جائے۔ اب وہ میجر رہے۔ ایک سو روپیہ ماہانہ تنخواہ کم کیجائے۔

(۷) اسی طرح رسالہ لانسر موجود نہ تھا بعد میں آیا دریافت پر میجر سعادت علیخاں نے عرض کیا کہ میں زین انسپکشن کر رہا تھا۔ یہ عذر انکا بھی غلط ہے فوجی آئین کے موافق پریڈ پر انسپکشن ہونا چاہئے فوج کیواسطے جھوٹ بات کہنا سخت ممنوع ہے۔ دوم یہ کہ اون کا عذر صحیح تھا تو پریڈ پر رگروٹ ہوتے حالانکہ وہ بھی نہ تھے۔ اس لئے انکا یہ عذر بالکل غلط ہے لہذا ایک رینک اونکا شکست کیا جائے۔ اب وہ کپتان رہے پچاس روپیہ ماہانہ تنخواہ کم کیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ فوراً احکام ضابطہ جاری کرائے جائیں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حسب منشائے حکم عالی سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

۱۵ نومبر ۱۹۳۰ء   دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۵ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر اور ڈاکٹر احمد علی خاں کو کپتان کے رینک عطا ہو چکے ہیں اور انکو فوجی کام سیکھنے کی ہدایات ہو چکی ہیں۔ لیکن وہ فوجی کام نہیں سیکھتے اکثر حیلہ حوالہ درد سر وغیرہ کے کرتے رہتے ہیں اور جب کبھی کام سیکھنے جاتے بھی ہیں تو دل نہاد ہو کر نہیں سیکھتے پرائیوٹ سکریٹری اور چیف میڈیکل افسر کو فوجی کاموں سے واقف ہونا لازمی ہے۔ لہذا یہ آخری حکم دیا جاتا ہے کہ وہ پابندی کے ساتھ دونوں وقت جاکر فوجی کام دل نہاد ہو کر سیکھیں۔ ورنہ کپتان صاحبزادہ سید واجد علیخاں بہادر پرائیوٹ سکریٹری نہیں رہ سکتے اور کپتان احمد علیخاں چیف میڈیکل افسر نہیں رہ سکتے وہ اپنی جگہ عہدہ اسسٹنٹ سرجن پر شاہجہانپور واپس ہو جائیں گے۔ اور پرائیوٹ سکریٹری کسی چھوٹے عہدہ پر تبدیل کر دئے جائینگے (۲) فوج سے دونوں وقت اونکو محنت کام سکھایا جائے اور ہفتہ وار مفصل رپورٹ بھیجی جائے کہ اونکے کام سیکھنے کی حالت کیسی ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ فوراً اجرا احکام کرا دیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔

۱۵ نومبر ۱۹۳۰ء   دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۵ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بصورت خاص ۱۷ نومبر ۱۹۳۰ء لغایت ۲۲ نومبر ۱۹۳۰ء چند روز کی تعطیلات منظور کیجاتی ہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بجائے تعمیل مصرحۂ بالا واجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ سررشتہ صدر سے فوراً احکام ضابطہ جاری کرائے جائیں

بمنشائے حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے جلد احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۵ نومبر ۱۹۳۰ء   دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۵ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آج مدولت واقبال نے تحصیل ملک۔ تھانہ ملک۔ تھانہ ٹیوائی۔ تحصیل شاہ آباد۔ تھانہ شاہ آباد کا معائنہ فرمایا حالات معائنہ حسب ذیل ہیں۔

(تھانہ ٹیوائی)

نقشہ مقدمات ششماہی سال گذشتہ لغایت ۳۰ ستمبر ۱۹۳۰ء (۹) مقدمات ہوئے (۰) تحقیقات (۱) خارج (۲) چالان (۲) سزا (۳) رہا (۱) زیر تجویز (۱) لاپتہ مال مسروقہ۔ مال بازیافت۔

چالان شدہ مقدمات سے ½ سزا اور ½ رہا ہوئے یہ پولیس کی ناکامیابی ہے کہ رہائی تعداد سزا سے زیادہ ہے۔ اس جانب توجہ چاہئے۔ لاپتہ مقدمہ کا پتہ چلایا جائے۔ مسروقہ کی بازیافت نصف سے بھی کم ہے بقیہ مسروقہ کی بازیافت میں بلیغ کوشش کیجائے۔

اکتوبر ۱۹۳۰ء سے (۴) مقدمات ہوئے (۲) چالان (۳) سزا (۱) زیر تجویز

وردی ملازمان کی درستی قواعد وغیرہ ٹھیک نہیں ہے۔ اس جانب توجہ کیجائے

محرر اور ہیڈ کانسٹیبل ہوشیار ہیں۔ سب انسپکٹر انچارج گشت کو گیا ہوا تھا گزشتہ سال کے مقدمات کی اور بدمعاشان کی فہرست بغرض ملاحظہ پیش ہو۔

(تحصیل شاہ آباد)

موجودات خزانہ لہ [illegible] سیاہہ امانت سالہ [illegible] ہے بقایا سال گزشتہ بیباق ہے۔ سال حال میں [illegible] داخل ہوئے ہیں خزانہ صدر سے اس رقم کا مقابلہ کیا جائے۔ فہرست مقدمات تیار رہتی جو نا مناسب ہے۔ دیوانی۔ فوجداری۔ سرسری۔ کے مقدمات کی فہرست مرتب کرکے بغرض ملاحظہ پیش کیجائے۔ اقساط سرکاری کے وصول میں کوشش کیجائے کہ وقت پر داخل ہوں۔

(تھانہ شاہ آباد)

شروع سال اکتوبر ۱۹۳۰ء سے ابتک (۲۱) مقدمات ہوئے (۲) سزا (۲) زیر تجویز (۱۴) زیر تفتیش (۱) راضی نامہ۔ اس تھوڑے عرصہ میں یہ تعداد جرائم کی زیادہ ہے۔ حالت مقدمات ٹھیک نہیں۔

گزشتہ سال کے مقدمات اور بدمعاشان کی فہرست برائے ملاحظہ پیش کیجائے۔

(۲) شرف الدین خاں سب انسپکٹر انچارج کوتوالی انچارج تھانہ شاہ آباد اور احمد علی بیگ انچارج تھانہ شاہ آباد کو کوتوالی میں بجائے شرف الدین خاں کے تبدیل ہو۔

(۳) تھانہ شاہ آباد کی معائنہ بک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس لیگئے ہیں یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے۔ آیندہ ہر تھانہ کی معائنہ بک تھانہ ہی میں رہا کرے۔

(تحصیل ملک)

تحصیلدار زیر رخصت۔ تجمل حسین خاں نائب تحصیلدار بجائے تحصیلدار کام کررہے ہیں۔ موجودات خزانہ [illegible] سیاہہ امانت [illegible] ہے۔ جمع سالتمام اس تحصیل کی [illegible] ہے۔ [illegible] نہایت ۳۰ نومبر وصول ہوکر [illegible] باقی رہے ہیں۔ مالگذاری بقایا سابق [illegible] کی بیشی ہے۔ سال حال کی وصول مالگذاری میں بلیغ کوشش کیجائے۔ کہ وقت پر اقساط داخل سرکار ہوتی رہیں۔

یکم نہایت ۳۰ نومبر۔ مقدمات سرسری۔ دیوانی۔ فوجداری۔ اجرائے ڈگری بتفصیل ذیل ہیں۔

نام صیغہ	بقایا	حال	میزان	فیصل	باقی
سرسری	۶۲	۱۵	۷۷	۲۱	۵۶
فوجداری	۵	۲	۷	۲	۵
دیوانی	۴	۶	۱۰	۱	۹
اجرائے ڈگری	۶	۵	۱۱	۳	۸
	۷۷	۲۸	۱۰۵	۲۷	۷۸

اکثر مقدمات باقی ہیں جو بہت زیادہ ہیں جلد انکو فیصل کیا جائے۔

(۷) آیندہ کے لئے جب ہم تحصیل یا تھانہ کی معائنہ بک پر معائنہ لکھیں تو تحصیل کی ایک کاپی صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے پاس اور تھانہ کی ایک کاپی صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کے پاس بلکہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کے پاس تحصیل و تھانہ کی ہر دو کاپیاں بھیجی جائیں۔ کیونکہ مقدمات فوجداری و دیوانی کا تعلق صیغہ جوڈیشل سے ہے۔

(تھانہ ملک)

سب انسپکٹر انچارج ڈکیتی کے موقع پر گیا ہوا تھا۔ گزشتہ سال کا نقشہ جرائم بغرض معائنہ پیش ہو۔

ازروئے اندراج کاغذات تھانہ تعداد بدمعاشان (۷) ہے۔ ان کی تفصیلی فہرست بھیجی جائے۔ سال حال کے مقدمات (۱۱) ہوئے (۷) چالان (۱) خارج (۳) زیر تفتیش (۱) زیر تجویز۔ ہیڈ محرر نا اہل ہے اسکو کچھ پتہ نہیں۔ کلارک ہوشیار ہے۔ علاوہ کلارک کے بقیہ ملازمان تھانہ وردی بُری طرح پہنے تھے۔ قواعد سے بھی ناواقف ہیں۔ اس جانب توجہ کیجائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل بصرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

حسب منشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۱۵ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مثنہ وفد رفت صاحب چیف منسٹر بہادر در بارہ دی جانے [illegible] ماہوار الاؤنس صاحبزادہ سید ولی ظفر خاں بوجہ رخصت فرید اللہ خاں رجسٹرار صدر باتفاق رائے صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر از یکم اکتوبر ۱۹۳۰ء نہایت ۹ نومبر ۱۹۳۰ء

حکم

یکم اکتوبر ۱۹۳۰ء تا نہایت ۹ نومبر ۱۹۳۰ء پندرہ روپیہ ماہوار الاؤنس دیا جائے کاغذات واپس ہوں۔ ۱۹ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۰ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم
واقع ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

قبل ازیں حکم ہوا ہے کہ ڈاکٹر جنید قریشی کو موٹر دینے کے متعلق صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر بادولت و اقبال کے حضور میں زبانی عرض کرین اس کی بابت حکم دیا جاتا ہے کہ صاحب ہوم منسٹر بہادر کے پاس جو موٹر ہے وہ ڈاکٹر جنید قریشی اسٹیٹ میڈیکل افیسر کو دلا دیجائے اور پرانی "ہیرس" اپروا صاحب ہوم منسٹر کو دیدیجائے

حکم ہوا

روبکار ہذا بغرض تعمیل مصرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ آج ہی فوراً احکام جاری کرا دیئے جائیں۔

حسب منشائے حکم آج ہی سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم
واقع ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

ڈاکٹر جنید قریشی بحکم ۱۳ نومبر ۱۹۳۳ء اسٹیٹ سرجن مقرر ہوئے ہیں۔ برائے آئندہ منظور کیا جاتا ہے کہ وہ اسٹیٹ سرجن کے بجائے اسٹیٹ میڈیکل آفیسر کے نام سے موسوم کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل و اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو آج ہی احکام جاری کرا دئیے جائیں۔

حسب منشائے حکم آج ہی سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل اندراج گزٹ کے واسطے مطبع میں بھیجدی جائے ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم
واقع ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بتقریب جشن سالگرہ ہمایون مسمی حیدر علیخان عرف لڈن خان ولد محمد نبی خان قیدی کی بقیہ قید جو تخمیناً ڈیڑھ سال ہے معاف کی جاتی۔ یہ قیدی مذکور کو بیس سال کی قید ہوئی تھی۔ کل صبح ۱۷ نومبر ۱۹۳۳ء کو قیدی مذکور قید سے رہا کر دیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو اصل حکم صاحب ہوم منسٹر بہادر کی خدمت مین مرسل ہو براہ مہربانی حسب منشائے حکم حیدر علیخان ولد محمد نبی خان قیدی کی رہائی کی کارروائی فرمائی جاوے۔ ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم
واقع ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات ملاحظہ ہوئے بتقریب جشن سالگرہ ہمایون براہ کرم خسروانہ و الطاف شاہانہ مسمی رگھناتھ سنگھ گورکھا کی بقیہ قید معاف کی جاتی ہے کل ۱۷ نومبر ۱۹۳۳ء کو قیدی مذکور کو قید سے رہا کیا جائے۔

۲- اور سات ہم قیدیان مندرجہ فہرست مشمولہ کاغذات عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر کی بھی بقیہ قید بسلسلہ جشن سالگرہ مبارک معاف کی جاتی ہے ان ساتوں قیدیوں کو کل ۱۷ نومبر ۱۹۳۳ء صبح کے وقت قید سے رہا کر دیا جائے۔

فہرست مذکور میں نمبر ۶ مین جو قیدی درج ہے وہ ضلع غیر میں مطلوب ہے اسکو حسب ضابطہ وہاں بھیجا جائے ریاست کی جیل کی بقیہ قید اس کو معاف کیگئی ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

(نوٹ) کاغذات رگھوناتھ سنگھ و کاغذات متعلقہ رہائی سات قیدیان شامل روبکار ہذا ہیں۔

ایک نقل درج گزٹ ہونے کے لئے مطبع میں بھیجی جائے اصل کاغذات بغرض کارروائی رہائی قیدیان جناب صاحب ہوم منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہون ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اسماء قیدیان

۱- لڈن خان ولد امراؤ خان پٹھان۔

۲۔ بنے خان ولد خان بہادر خان
۳۔ احمد حسین ولد وزیر بنجارہ
۴۔ سید مظفر شاہ ولد سید صفدر شاہ
۵۔ عزیز ولد کلن حلوائی
۶۔ محمد بخش ولد حسین بخش حجام
۷۔ اسد علیخان ولد عباس خان پٹھان

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بسلسلہ روبکار مورخہ ۱ر نومبر ۱۹۳۳ء حکم دیا جاتا ہے کہ افسران فوجی جنکی تفصیل ذیل میں درج ہے اپنے اپنے سابقہ رینک پر ۱ر نومبر ۱۹۳۳ء کی تاریخ سے بحال کر دیے جائیں یہ سزا جو انکو تنبیہاً ملی تھی کافی ہے آیندہ انکو اس سے سبق حاصل کرنا چاہیے بتقریب سالگرہ با عہد دولت اقبال کل بتاریخ ۱۰ر نومبر ۱۹۳۳ء پریڈ منعقد ہوگی پریڈ ہو جانے سے قبل اپنے اپنے سابقہ عہدہ و نمبر افسران کو بحال کیا جاتا ہے مگر ان سب کے نسبت رول میں انکی معطلی اور اس سزا کا جو انکو دی گئی تھی اندراج کر دیا جائے اور اڑتالیس گھنٹہ کی تنخواہ ان افسروں کی گذشتہ رینک کے موافق وضع کی جائے۔

۱۔ کرنل صاحبزادہ سید عاشق علیخان بہادر۔ آرمی منسٹر
۲۔ لفٹننٹ کرنل نور محمد خان بہادر
۳۔ میجر امتیاز علیخان کمانڈنگ سیکنڈ انفنٹری۔
۴۔ میجر سید محمود شاہ کمانڈنگ فرسٹ انفنٹری
۵۔ کپتان سعادت علیخان کمانڈنگ لانسرز۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل و اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ آج ہی فوراً احکام ضابطہ جاری کر دیے جائیں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے فوراً احکام ضابطہ جاری کیے جائیں اور ایک نقل گزٹ کے لیے مطبع کو بھیجی جائے ۔ ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

آرمی آرڈر بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۹ر نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

لفٹننٹ ذاکر حسین ایڈی سی کو کپتان کا رینک عطا کیا جانا منظور ہے ایک نقل درج [illegible]

گزٹ کو بھیجی گئی

بمنشائے حکم ہمایون صادرہ ۱۹ر نومبر ۱۹۳۳ء بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نسبت عطائے رینک کپتان بہ لفٹننٹ ذاکر حسین صاحب ایڈی سی آرمی آرڈر جاری ہو اور ایک نقل اس کی اندراج گزٹ کے واسطے مطبع کو مرسل ہو ۔ ۱۹ر نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب میجر جنرل آرمی منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

ایکزیکٹو انجینیران صیغہ جات تعمیرات و آبپاشی مبلغ ایکہزار روپیہ تک کے ٹینڈر حسب سابق منظور کر سکتے ہیں اور پانچہزار روپیہ تک کے ٹینڈر صاحب سکرٹری بہادر تعمیرات منظور کرینگے پانچہزار روپیہ سے زائد کے ٹینڈر صاحب چیف منسٹر بہادر منظور کرینگے اجلاس ہمایون میں باستثناء منظوری ٹینڈران کے پیش ہونیکی ضرورت نہیں ہے کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء ایک نقل درج گزٹ ہو۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر عرض	جناب عالی	نمبر مسل

اب تک منظوری ٹنڈر تعمیرات کا عمل یہ رہا ہے کہ

صاحب ایکزیکٹو انجینیر تعمیرات
صاحب ایکزیکٹو انجینیر آبپاشی
} کو مقدار مالیت ایکہزار کی منظوری کے اختیارات

بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم کی ذات والا صفات سے بحکم [illegible] فروری ۱۹۳۳ء عطا فرمائے گئے ہیں اور صاحب سکرٹری بہادر تعمیرات کو مقدار مالیت تا پانچہزار منظوری ٹنڈر کے اختیارات ۱۹۳۳ء میں عطا ہوئے ہیں زر تنخواہ کا اختیار منظوری ٹنڈر کی کوئی تصریح اختیارات میں نہیں ہوئی ہے اسلئے کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور پرنور میں پیش ہوتے ہیں مستدعی ہے کہ بلحاظ اختیارات صاحب ایکزیکٹو انجینیر و سکرٹری صاحب تعمیرات زر تنخواہ کے اختیارات منظوری ٹنڈر بہ مقدار مالیت متعلق [illegible] ہمایون بحکم منظوری مشرف نفاذ پائے تاکہ جو مقدار بعد اختیارات زر تنخواہ سے باہر ہو اسکی منظوری کے لئے عرضداشت اجلاس ہمایون بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم میں زر تنخواہ و اقرب کے زیادہ حد ادب دولت و اقبال تا ابد باد

عرضی

زر تنخواہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۳ر نومبر ۱۹۳۳ء

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو واسطے اجرائے احکام اصل عرضداشت معہ حکم سررشتہ صدر میں ہے اور نقل عرضداشت معہ نقل حکم شاہانہ کاغذات جو کہ اجلاس میں بھیجی جائیں تاکہ ٹنڈر شورہ کے متعلق کارروائی ہوسکے ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۱۶ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بدولت واقبال ۲۰ نومبر ۱۹۳۰ء کی صبح کو تشریف فرمائے دہلی ہونگے اور اس سفر سے ۲۵ نومبر ۱۹۳۰ء کی صبح کو رامپور واپسی ہوگی ہماری غیر موجودگی مین حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے

۱۔ صاحبزادہ ڈپٹی انسپکٹر خان بہادر ریونیو منسٹر خاص باغ مین شب کو رہا کرینگے انتظامات محلات کی بابت صاحب ریونیو منسٹر بہادر سے حکم حاصل کیا جائے۔

۲۔ اجلاس کے متعلق صرف وہ کاغذات روزانہ بذریعہ سرکارہ دہلی بھیجے جاوینگے جنپر ہمارے خاص حکم کی ضرورت ہو یا اسمین کوئی خاص اہمیت ہو بقیہ اجلاس ہمایون کے کل کاغذات پر شاہ حکم مجرائی برآوردین روزانہ پورا مین خزانہ پولیس جوڈیشل وغیرہ وغیرہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ ہمارے زمانہ قیام دہلی مین بائی آرڈر لکھکر اپنے دستخط سے حکم جاری کرین اسیطرح کسی ایسے کام کیواسطے جسکا جاری واپسی تک انتظار نہ کیا جاسکے صاحب ریونیو منسٹر بہادر مجاز ہین کہ بائی آرڈر لکھکر اپنے دستخط سے روپیہ خزانہ سے برآمد کر سکین۔

۳۔ چونکہ صاحب چیف منسٹر اور صاحب پرائیوٹ سکرٹری بہادر اور صاحب ملٹری سکرٹری بہادر ہمارے ہمرکاب دہلی جاینگے ان تینون دفاتر کے معمولی کاغذات پر صاحب ریونیو منسٹر بہادر دستخط کر سکتے ہین۔ ان تینون دفاتر کے صرف وہ کاغذات روزانہ دہلی بھیجے جاینگے جنمین کوئی خاص اہمیت ہے۔
منشی رشید احمد خان اسسٹنٹ سررشتہ دار صدر رامپور مین موجود رہکر دفتر صاحب چیف منسٹر بہادر کی پیشی صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے سامنے کرین۔

۴۔ اگر اس زمانہ مین کوئی خاص واقعہ پیش آجائے تو جملہ منسٹر صاحبان جو یہان موجود ہون باہم مشورہ کرین اور بعد مشورہ جو امر طے پائے اسکی تعمیل بلا حکم بدولت واقبال منظور ہوگی۔

۵۔ صاحب آرمی منسٹر بہادر شب کو خاص باغ رہا کرینگے۔

۶۔ ہمارے دہلی روانگی سے قبل صاحب ریونیو منسٹر بہادر دیگر امور متعلقہ زنانہ کی بابت ہمسے ہدایت حاصل کرینگے

۷۔ خیریت کا تار روزانہ دہلی بھیجا جاویگا۔ اور ٹیلیفون پر بھی خاص باغ مین خاص انتظام رکھا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل مصرحہ بالا و اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو اور آج ہی احکام ضابطہ جاری ہوجائین۔

بمنشائے حکم آج ہی سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون اور ایک نقل درج گزٹ کے لئے مطبع کو بھیجی جائے۔ ۱۶ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

آرمی آرڈر پیشگاہ بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۸ نومبر ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بذریعہ حکم ہمایون مصدرہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۰ء حسب انتخاب مصدرہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۰ء کرنل محمد علی خان صاحب بہادر کمولہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر حوالدار و سپاہی محمد رضا خان و سپاہی عزیز الرحمن خان عرف دولہ خان ملازمان توپخانہ کو دو دو روپیہ ماہوار الاؤنس بجیب توپخانہ سے۔ اور حیدر شاہ خان و امین الدین خان و علی حسین خان و یوسف خان وسید نور خان سپاہیان جیس گارڈ کو دو دو روپیہ ماہوار الاؤنس بجیب پلیٹن سے کل انتخاب مورخہ گان کنندہ جات خسکاراہی کو دیا جانا منظور ہے۔ آرمی آرڈر ہذا جاری ہو اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر
واقع ۱۱ نومبر ۱۹۳۰ء

متبنہ تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر دربارہ منظوری رخصت مزید یک ماہ منشی عنایت حسین خان منصرم آبادی بانتظام سابقہ بوجہ عدالت۔

حکم

حسب تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر رخصت یک ماہ عنایت حسین خان منصرم آبادی بانتظام سابقہ منظور ہے احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر
واقع ۱۲ نومبر ۱۹۳۰ء

بسلسلہ انتظام کام رجسٹری صدر۔ منشی فدا علیخان پیشکار سب جج کا تبادلہ بجائے منشی محمد یار خان سکنڈ ریڈر ہائی کورٹ کیا گیا تھا۔ مگر چیف جسٹس صاحب بوجہ قرابت منشی فدا علیخان کو ہائی کورٹ مین لینا مناسب نہین خیال کرتے۔ اور منشی محمد یار خان کو اپنے واقفیت و تجربہ کام واپس چاہتے ہین۔ لہذا حسب تجویز چیف جسٹس صاحب منشی محمد یار خان کو اجلاس ہذا سے واپس ہائی کورٹ بعہدہ سکنڈ ریڈری کیا جائے اور منشی فدا علیخان کا تبادلہ بجائے سید محمد علی پیشکار سول جج کیا جائے۔ اور منشی محمد علی پیشکار سول جج اجلاس ہذا مین بجائے محمد یار خان نائب پیشکاری پر تبدیل کئے جائین۔ ہر سہ ملازمان تنخواہ اپنی حسب موجودہ سے پائینگے۔

لہذا حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا صدر سے احکام تبادلہ جاری ہون۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۶ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

ردستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بملاحظہ کاغذات منسلکہ واضح ہے کہ تحصیل ٹانڈہ مین مقدمات کی تعداد زیادہ ہے اور بطرح وقت معائنہ ابد دولت واقبال نے لاحظہ فرمایا تھا کہ تحصیل شاہ آباد مین بھی مقدمات زیادہ ہین۔ اسلئے دونون تحصیلات کے نائب تحصیلداران کو صرف مقدمات سرسری کے فیصل کرنیکے واسطے اختیارات تحصیلداری بطور عارضی تا تصفیہ مقدمات مذکور عطا کئے جاتے ہین تاکہ مقدمات سرسری جلد طے ہو جائین دیگر مقدمات دیوانی وفوجداری وغیرہ تحصیلداران خود فیصل کرین۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے تعمیل واجرا احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوا ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشاء حکم سررشتہ صدر کے احکام ضابطہ جاری ہون۔ اور درج گزٹ ہو بعد اجرا احکام اصل کاغذات صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت مین مرسل ہون۔ ۱۶ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۱۶ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

ردستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

ملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر حسب ڈی او صاحب ملٹری سکریٹری بہادر دربارہ تقرر سعادت علیخان ساکن رامپور بمشاہرہ صہ ماہوار از یکم نومبر سنہ ۱۹۳۰ء بکار ٹائمپیٹ امتحاناً برائے سہ ماہ۔

حکم

حسب رپورٹ سعادت علیخان ٹائمپیٹ کا تقرر امتحاناً برائے سہ ماہ بمشاہرہ صہ ماہوار منظور ہے کاغذات بغرض کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہون۔

بمنشاء حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

واقع ۱۸ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بملاحظہ ڈی او پرائیویٹ سکریٹری بہادر دربارہ مستعفی ہونے ارشاد علیخان کارسپانڈنٹ کلرک مشاہرہ داری صہ ماہوار صیغہ باغات سند عار اخراج نام نامبردہ وتقرر ولی محمد خان بجائے ارشاد علیخان بمشاہرہ داری صہ۔

حکم

حسب تحریر صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر ولی محمد کا تقرر بجائے ارشاد علیخان کارسپانڈنٹ کلرک بمشاہرہ تیس روپیہ صہ ماہوار یوم کارکردگی سے منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

واقع ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

بمنشائے حکم بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم مسمی محمد حسین جمعدار چپراسیان توشہ خانہ ملازمت سے برخاست کیا جاوے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا

نقشہ گوشوارہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور سہ ماہی چہارم جولائی سنہ ۱۹۳۳ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۹۳۳ء

نام تھانہ	تفصیل پیدائش							تفصیل فوتی																		
	مرد		عورت			تفصیل مذہب		ایک سال سے ۵ سال تک		۶ سال سے ۱۲ سال تک		۱۲ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل مذہب		تفصیل امراض								
	مسلمان	غیر مسلم	مسلمان	غیر مسلم	میزان	مسلمان	غیر مسلم	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مسلمان	غیر مسلم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۱۰۶	۳۷	۸۱	۳۲	۲۵۶	۱۸۷	۶۹	۱۳	۴۸	۱۵	۱۰	۸۶	۹۷	۱۸۴	۱۲۵	۲۶۶	۹۳	۹۰	۳۸	۰	۲۷۰	۰	۰	۰	۳۶۹	
گنج	۴۱	۱۵	۴۳	۶	۱۳۵	۱۱۴	۲۱	۹۳	۴۴	۱۲	۱۰	۵۸	۹۰	۱۳۷	۱۱۴	۲۱۲	۳۹	۴۷	۱۱	۰	۱۹۳	۰	۰	۰	۲۵۱	
حوالی شہر	۵۱	۴۴	۳۴	۳۴	۱۶۷	۸۷	۸۰	۴۴	۳۱	۷	۴	۳۳	۱۳۳	۸۸	۷۰	۸۸	۴۸	۹	۱۱	۱۳۴	۲	۰	۰	۰	۱۵۶	
عظیم نگر	۵۱	۳۸	۴۱	۳۴	۱۶۴	۹۲	۷۲	۲۴	۳۰	۸	۳	۴۴	۴۴	۸۰	۷۹	۱۳۳	۳۴	۳۵	۸	۳	۱۱۳	۰	۰	۰	۱۵۹	
شاہ آباد	۵۷	۱۶۳	۳۹	۱۳۷	۴۰۷	۹۶	۳۱۱	۴۴	۵۲	۱۸	۱۳	۴۵	۴۴	۱۴۷	۱۱۱	۹۲	۱۶۶	۱۶	[illegible]	۰	۱۵۳	۰	۰	۰	۲۵۸	
پٹوائی	۲۵	۱۳	۲۳	۷۰	۲۱۹	۷۶	۱۴۳	۴۱	۲۸	۵	۵	۳۸	۳۰	۸۱	۹۳	۳۶	۵۸	۲۳	۱۳	۰	۱۰۸	۰	۰	۰	۱۴۴	
ملک	۲۶	۱۳۶	۳۷	۱۰۶	۳۹۸	۵۳	۳۴۵	۸۶	۸۴	۴۰	۱۸	۱۱۷	۱۱۱	۲۴۳	۲۱۳	۹۳	۳۹۴	۱۴۶	۱	۰	۲۷۷	۲	۱	۰	۲۵۶	
بلاسپور	۲۳	۴۱	۴۲	۴۷	۱۹۳	۱۰۵	۸۸	۲۹	۴۱	۱۷	۵	۴۵	۵۴	۱۱۸	۱۰۰	۱۱۲	۱۰۶	۱۶	۳	۰	۱۵۰	۹	۰	۰	۲۱۸	
کیمری	۴۴	۱۲۷	۱۳۴	۴۹	۲۷۴	۸۰	۱۹۶	۴۰	۱۸	۸	۱۱	۸۵	۷۳	۱۳۳	۱۰۳	۱۳۵	۱۰۰	۳۲	۵	۱۳۳	۱	۴	۰	۰	۳۳۵	
سوار	۷۱	۵۳	۴۳	۲۸	۱۹۵	۱۱۴	۸۱	۲۴	۱۹	۷	۴	۹۵	۲۴	۱۳۴	۴۷	۱۱۹	۵۴	۷	۲	۰	۱۵۱	۳	۰	۰	۱۶۳	
ٹانڈہ	۷۵	۷۵	۷۷	۷۵	۳۴۳	۴۳	۱۳۰	۵۹	۵۶	۹	۷	۴۲	۴۵	۱۳۰	۱۰۸	۱۶۷	۴۲	۳	۱۰	۲۱۵	۱۰	۰	۰	۱	۲۳۸	
میزان	۴۲۱	۶۸۷	۶۶۷	۴۲۸	۲۵۹۳	۱۱۱۴	۱۴۷۵	۵۵۹	۴۷۳	۱۵۰	۹۲	۶۵۷	۵۸۷	۱۲۴۵	۱۱۵۴	۱۳۳۲	۱۱۸۵	۴۱۵	۱۵۱	۵۵۵	۲۴۷۸	۱۸	-	-	۳۱۷	

نقشہ گوشوارہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور سالانہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء لغایۃ ستمبر سنہ ۱۹۳۳ء

نام تھانہ	تفصیل پیدائش							تفصیل فوتی																		
	مرد		عورت			تفصیل مذہب		ایک سال سے ۵ سال تک		۶ سال سے ۱۲ سال تک		۱۲ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل مذہب		تفصیل امراض								
	مسلمان	غیر مسلم	مسلمان	غیر مسلم	میزان	مسلمان	غیر مسلم	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مسلمان	غیر مسلم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۲۳۳	۸۳	۱۹۷	۵۶	۹۰۰	۴۲۰	۱۴۰	۱۹۴	۱۴۴	۳۰	۳۵	۲۵۰	۱۹۴	۴۶۷	۳۶۴	۴۸۵	۱۴۳	۲۵	۴۶	۰	۶۱۶	۰	۰	۰	۸۴۹	
گنج	۲۳۲	۵۷	۱۳۲	۲۵	۴۲۹	۳۴۸	۸۱	۱۳۰	۹۵	۲۳	۱۳	۱۲۳	۱۵۴	۳۱۴	۲۴۴	۵۰۲	۶۸	۳۸	۳۵	۰	۳۹۷	۰	۰	۰	۵۸۰	
حوالی شہر	۱۳۳	۱۹۲	۱۳۸	۱۲۷	[illegible]	۳۲۱	۳۳۸	۱۵۵	۱۱۴	۴۰	۳۰	۱۴۰	۱۵۲	۳۹۵	۲۸۹	۲۵۴	۲۹۷	۹	۱۴	۴۲۱	۳	۰	۰	۰	۶۸۶	
	۲۲۰	۱۸۳	۱۵۷	۱۳۰	۴۹۱	۳۶۶	۳۰۲	۱۳۰	۹۵	۷۱	۱۳۰	۲۵۵	۱۸۳	۳۶۱	۲۹۲	۳۳۴	۲۲۶	۵۴	۲۸	۱۳	۵۰۵	۰	۰	۰	۶۴۳	
	۱۶۷	۵۱۳	۱۱۸	۴۲۴	۱۳۳۴	۷۵۴	۹۳۸	۲۲۷	۲۳۴	۵۱	۳۴	۲۵۵	۱۸۲	۵۰۳	۴۵۰	۳۱۱	۴۹۲	۳۳	۲۳۲	۰	۴۲۸	۰	۰	۰	۱۰۰۳	
	۸۵	۲۵۳	۸۹	۲۴۵	۹۶۳	۱۰۳	۷۵۸	۱۹۱	۱۳۱	۲۲	۱۵	۱۷۲	۱۳۲	۳۳۹	۲۶۹	۱۵۴	۴۶۴	۲۳	۱۰۳	۰	۵۰۱	۰	۰	۰	۶۲۸	
	۹۲	۵۱۳	۸۴	۳۱۶	۱۱۰۶	۱۷۴	۹۳۱	۲۱۶	۱۹۵	۵۶	۴۷	۳۰۰	۲۲۶	۵۶۳	۴۶۲	۱۵۳	۸۹۳	۱۶۶	۱	۰	۸۴۳	۴	۰	۰	۱۰۴۸	
	۹۰	۴۳	۴۴	۴۳	۲۸۰	۱۵۳	۱۲۷	۶۳	۸۶	۳۲	۱۴	۳۰۵	۲۲۱	۳۱۰	۳۲۲	۳۸۳	۳۴۹	۲۱	۶	۰	۲۸۶	۱۶	۰	۰	۶۳۲	
	۱۲۰	۲۴۶	۶۴	۸۱	۴۴۶	۱۹۴	۲۴۴	۱۰۲	۹۴	۴۴	۲۲	۲۳۱	۱۹۴	۳۲۶	۲۵۰	۲۱۷	۴۰۳	۴۳	۳۴	۵۰۹	۲	۸	۰	۰	۴۱۷	
	۲۱۸	۱۶۱	۱۲۰	۱۰۳	۴۳۳	۳۵۸	۲۴۳	۴۱	۵۴	۱۳	۱۶	۲۴۴	۱۴۳	۳۵۵	۲۱۸	۳۴۳	۱۹۹	۴	۱۵	۰	۵۴۵	۵	۱	-	۵۴۳	
	۲۲۸	۲۳۶	۲۴۳	۲۰۱	۹۲۰	۴۸۲	۴۳۸	۱۴۶	۱۴۴	۳۹	۲۲	۲۴۶	۱۹۱	۳۰۶	۳۴۴	۵۱۳	۳۱۶	۱۱	۲۲	۶۶۹	۱۴	۰	۰	۰	۳۳۰	
	۱۹۳۱	۲۴۸۴	۱۸۷۴	۲۰۰۳	۲۱۹۹	۳۳۰۸	۲۸۵۱	۱۴۱۸	۱۴۰۵	۳۴۰	۴۴۰	۲۴۰۵	۱۹۰۷	۳۰۴۶	۳۰۴۸	۲۰۶۸	۳۰۹۵	۵۱۳	۵۰۳	۱۹۳۳	۵۱۷	۳۶	۱	۰	[illegible]	